صفوۃ المفاتیح لتوضیح مشکوٰۃ المصابیح

(کتاب النکاح تا کتاب القصاص)

اَفادات: حضرت مولانا عبدالغفار صاحب دامت برکاتہم

صفحات: 633 / طباعت: مناسب / قیمت: لکھی نہیں

ملنے کا پتا: مکتبہ فریدیہ، ای سیون، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-2653178

''مشکوٰۃ المصابیح'' درسِ نظامی میں موقوف علیہ کے سال پڑھائی جانے والی اہم ترین کتابِ حدیث ہے۔ برصغیر میں ایک وقت ایسا تھا جب اس مبارک کتاب پر درس نظامی کی تکمیل ہو جایا کرتی تھی، اور طالب علم ''مولوی'' بن جایا کرتا تھا۔ پرانے بزرگ مساجد میں عامۃ الناس کے لیے اس کا باقاعدہ درس دیا کرتے تھے۔ ''مشکوٰۃ المصابیح'' اصلاً دو کتابوں کا نام ہے...... مصابیح اور مشکوٰۃ......'مصابیح'' کے مصنف محی السنۃ ابومحمد حسین بن مسعود بن محمد الفراء البغوی ہیں۔ صاحبِ مصابیح اپنی کتاب میں بالتعیین اس بات کا ذکر نہیں کرتے کہ انہوں نے حدیث شریف کہاں سے لی؟ راوی کون ہیں؟ صاحب مشکوٰۃ علامہ ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی نے 'مصابیح' میں موجود اس خلا کو ''مشکوٰۃ'' کے نام پُر فرمایا۔ نیز پندرہ سو سے زائد اَحادیث کا بھی اضافہ کیا۔ یوں دنیائے علم میں 'مشکوٰۃ المصابیح'' کے نام سے ایک منضبط کتاب وجود میں آئی، جو روزِ اول سے ہی علماء وطلبہ کے زیر درس وتدریس ہے۔

حضرت مولانا عبدالغفار صاحب دامت برکاتہم جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد کے نائب مہتمم اور استاذ حدیث ہیں، اور ایک عرصے سے مشکوٰۃ شریف کا سبق دے رہے ہیں۔ آپ کے ایک شاگردِ رشید مولانا عبدالرب صاحب نے آپ کی تقریرات کو جمع کیا اور ترتیب وتخریج سے مزین کیا۔ زیر تبصرہ کتاب مشکوٰۃ شریف کی جلد ثانی کی کتاب النکاح سے کتاب القصاص تک ۲۳ اَبواب پر مشتمل ہے۔ عرض مرتب میں اس شرح کی درج ذیل خصوصیات ذکر کی گئی ہیں:

☆......حدیث کی مکمل عبارت نقل کی گئی ہے۔

☆......ہر باب کے اعتبار سے حدیث کا نمبر درج کیا گیا ہے۔

☆......نحوی ترکیب کی رعایت رکھتے ہوئے احادیث کا بامحاورہ ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ائمہ مجتہدین کے مذاہب کو نقلی وعقلی دلائل سے مزین کر کے بیان کیا گیا ہے۔

☆......اہم مسائل میں راجح اور مفتیٰ بہ قول کی صراحت کی گئی ہے۔